بروزسوموار مورخہ 04 / اپریل 2016ء بوقت شام (04:00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ وقفہ سوالات۔

(علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے)

3۔ سر کاری کارروائی۔

مشترکہ قرارداد نمبر 64 منجانب :۔عبدالرحیم زیارتوال صوبائی وزیر، عبیداللہ جان بابت مشیر وزیر اعلیٰ،نصراللہ خان زیرے رکن صوبائی اسمبلی۔

ہر گاہ کہ اس مسلمہ حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ وفاقی حکومت کی طرف سے بلوچستان میں بجلی کے انجزاب اور صلاحیت بڑھانے کے لیئے دادوتا خضدار ڈی جی خان تا لورالائی ڈبل ٹرانسمیشن سکیم کا14- 2013میں آغاز ہوا۔ مذکورہ پراجیکٹ کے تحت دونوں ٹرانسمیشن لائنوں کی اختتام پر بلوچستان کے لیئے مجموعی طورپر 725میگاواٹ اضافی بجلی مہیا کی جانی تھی ۔ جبکہ دونوں ٹرانسمیشن لائنوں پر کافی حد تک کام بھی ہو چکا ہے۔نیز (این ٹی ڈی سی)کے مقررہ ڈیڈ لائن بھی گزر چکی ہے ۔ مگر عملی طور پر اب تک دونوں ٹرانسمیشن لائنوں کے تحت مہیا کی جانے والی بجلی کی ہنوز مقدار 200سے 350میگاواٹ تک ہے ۔جو کہ(این ٹی ڈی سی)کے مقرر کردہ مقدارسے نہایت ہی کم ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وفاقی حکومت (این ٹی ڈی سی)اور وزارت پانی اور بجلی کو فوری طور پر ہدایت جاری کرے کہ بلوچستان کی بجلی کی ضروریات اور کمی کو مدنظررکھتے ہوئے مذکورہ دادوتا خضدار اور ڈی جی خان تا لورالائی ٹرانسمیشن لائنوں کی ٹارگیٹ کومطلوبہ 725میگاواٹ اہتمام کی بابت تمام ضروری احکامات اور لوازمات کوبروے کار لاتے ہوئے صوبہ کی انجزاب بجلی کی صلاحیتوں کو مزید بڑھانے کے لیئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں ۔

کوئٹہ سیکرٹری

مورخہ /04اپریل2016 بلوچستان صوبائی اسمبلی